نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی علم غیب نہیں تھا۔ اللہ پاک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق ارشاد فرماتا ہے کہ سوائے نبی وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوءُ الآیہ اگر میں جانتا ہوتا غیب کو تو بہت سی بھلائیاں جمع کر لیتا اور مجھکو کوئی تکلیف نہ پہونچتی۔

الغرض اللہ سبحانہ کے سامنے کل چیزیں محتاج ہیں فرشتہ نبی ولی زمین آسمان والے اور جو کچھ خلق ہے سب اللہ پاک کی محتاج ہیں۔ اللہ پاک ہی غنی ہے اسکو کسی کی پرواہ نہیں اور نہ کسی کا محتاج ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ۔ اللہ ہی غنی ہے اور تم کل محتاج ہو۔ اللہ پاک سننے والا دیکھنے والا ہے وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ۔ ہر ایک کی آواز کو سن رہا ہے اور ہر ایک چیز کو دیکھ رہا ہے۔

فضیلت توحید

جو لوگ مرد ہوں یا عورتیں توحید الٰہی اور اسکی عبادت میں سچے ہونگے ان کے لئے عذاب قبر و عذاب آخرت سے نجات ہے اور مرنے کے بعد انکے لئے جنت ہے اللہ پاک گناہوں کو درگذر اور معاف فرمائیگا۔ اور خاص ان لوگوں پر اسکا پیار رہے ہمیشہ جنت میں آرام وعیش و سکون کے ساتھ آباد رہینگے نہایت راحت و آرام نصیب ہوگا۔ اللہ پاک فرماتا ہے اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ترجمہ۔ بیشک جن لوگوں نے کہا رب ہمارا اللہ ہے اور اسی پر جمے رہے (موت) کے وقت فرشتے اترتے ہیں اور کہتے ہیں مت ڈرو اور مت غمگین ہو اللہ پاک مہربان ہے اور خوش ہو جاؤ جنت پر جسکا تم کو وعدہ دیا گیا ہے ہم فرشتے تمہارے دوست ہیں زندگانی دنیا و آخرت میں۔ تمہارے لئے نعمتیں ہیں جو کچھ تمہارا جی چاہیں وہ بھی ہیں اور جو چاہت مانگو یہ مہمانی ہے غفور الرحیم کی۔

شرک کی مذمت

شرک کے معنے ہیں کسیکو کسی چیز میں شریک کرنا اور ساجھی بنانا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ معبود اکیلا یکتا ہے سب کا پیدا کرنے والا کل چیزیں اللہ کی ہیں کسی کو اس کے چیزیں میں کچھ دخل نہیں۔ اللہ پاک شرک سے پاک ہے کسی کو اپنی چیزوں میں شریک اور ساجھی نہیں بنایا۔ نہ کسی نبی رسول ولی کو اس کے کاموں میں دخل ہے نہ ملائکہ کو جبرئیل ہوں یا میکائیل وغیرہ یا حاملان عرش یا آسمانی مخلوق ہو یا زمین والی کسی کو اللہ پاک کے کام میں کچھ دخل و ساجھا نہیں۔ بڑی چیز ہو یا چھوٹی چیز سب اللہ پاک کے قبضہ قدرت میں ہے اللہ پاک نے نہ کسی سے مشورہ لیا نہ کسی سے صلاح نہ کسی سے کچھ تدبیر سب کو تدبیر سکھانیوالا ہے اور سب کی ضرورتوں کو پورا کرنیوالا کل چیز کا مالک ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ۔ جن کو تم پکارتے ہو اے مشرکو

© rasailojaraid.com

وہ بھی تو بندے ہیں تمہاری طرح۔ پھر پکارو تو سہی تمہاری باتوں کا جواب تو دیں اگر تم سچے ہو۔ اللہ پاک فرماتا ہے:-
قُلْ أَرَأَيْتُم مَّا تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ الآیہ سورہ احقاف
کہدو (اے محمد) (مشرکوں سے) جو اللہ کے سوا دوسروں کو پکارتے ہو تم لوگ مجھکو خبر دو کون سی چیزیں زمین کی ہیں جسکو انہوں نے پیدا کیا یا ان کا کچھ آسمانوں میں ساجھا ہے۔

آیت کریمہ سے ثابت ہوا جو لوگ اللہ پاک کے سوا اپنے حاجتوں میں نبیوں ولیوں فرشتوں کو یا اور کسی مخلوق پانی پتھر درخت یا کسی حیوان، تعزیہ نشان قبر ہوائی کالی وغیرہ کسی مخلوق کے پرستار ہوں یہ سب شرک وکفر ہے یا اللہ پاک کے سوا کسی کو سجدہ کرنا یا رکوع کرنا یا کسی قبر و مزار کا طواف کرنا یہ سب شرک ہے اسلام سے آدمی خارج ہو جاتا ہے اللہ پاک فرماتا ہے۔ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ۔ مت سجدہ کرو اے لوگو سورج کو اور نہ چاند کو اور سجدہ کرو اللہ کو خاص کر جسنے ان چیزوں کو پیدا کیا اگر تم اسی کی عبادت کا دم بھرتے ہو۔

جس کسی مخلوق کو مشرک مرد و عورت اپنی حاجتوں اور ضرورتوں میں اللہ پاک کے سوا پکارتے ہیں وہ انکی مرادیں قیامت تک نہیں پوری کر سکتے۔ اللہ پاک فرماتا ہے۔ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّن يَدْعُو مِن دُونِ اللَّهِ مَن لَّا يَسْتَجِيبُ لَهُ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَهُمْ عَن دُعَائِهِمْ غَافِلُونَ۔ کون بڑا گمراہ ہے ان لوگوں سے جو اللہ کے سوا غیروں کو پکارتے ہیں وہ انکو قیامت تک جواب نہیں دے سکتے وہ ان پکارنے سے غافل ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص مر گیا حالت شرک میں وہ دوزخی ہے۔ اور جس شخص نے اللہ کے ساتھ شرک نہیں کیا وہ موحد مرا اسلئے جنتی ہے (بخاری مسلم)
لہذا مسلمانو! توحید پر ثابت قدم رہو۔ اور ہر اس کام سے دور رہو جس میں کفر و شرک اور بدعات کا شائبہ بھی پایا جاتا ہو۔ فقط

موجودہ مسلمان اور قرآن مجید

(از عبدالحلیم ناظم صدیقی "مولوی فاضل" مدیر رسالہ "محدث")

مسلمانوں کے تمام فرقے اس بات پر متفق ہیں کہ قرآن مجید جس پر ہمارے مذہب اور تمدن و تہذیب کی بنیاد قائم ہے ہمارے عقیدے کے مطابق کلام الہی یعنی الہامی کتاب اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دلیل نبوت یعنی آپ کا محیر العقول معجزہ ہے زمانہ خیر القرون اور ان کے بعد کئی صدیوں تک مسلمان قرآن کے تمام روحانی و معاشرتی اور سیاسی اصول پر عمل کرتے رہے اور اسی لئے ان کا دور اسلام میں بہت مبارک و میمون دور تھا۔ لیکن آج تاریخ نے اپنا ورق ایکدم الٹ دیا ہے زمانہ بالکل بدل گیا ہے۔ مسلمانوں میں آئے دن نئے نئے فرقے پیدا ہو ہو کر قرآن اور قرآن کی خدائی تعلیم کو چھوڑ رہے ہیں۔ ہمارے لئے قرآن [illegible] رہ گیا ہے کہ ہم اسکو اپنے بے بنیاد خیالات کی تائید اور اس پر دلیل تلاش کرنے کیلئے کھولتے ہیں

© rasailojaraid.com

اور اسی قسم کی آیتوں کو انتخاب کرکے ہمیشہ مدنظر رکھتے ہیں جو توڑ مروڑ کر ہمارے مدعا کی تائید کرسکیں۔ افسوس ہے کہ موجودہ مسلمانوں نے قرآن کو نہ معلوم کیا سمجھ لیا ہے اور کس قدر حسرتناک اسکی عزت و توقیر کرتے ہیں۔ اسوقت دنیا میں کتنے ایسے مسلمان ہیں جو قرآن کو اسکے صحیح و حقیقی مقاصد کی نظر سے دیکھتے اور تلاوت کی کثرت سے حظ حاصل کرتے ہوئے نیکیاں کماتے ہیں۔ ہمارا خیال ہے کہ ایسے مسلمان کچھ تو ہونگے ضرور لیکن بہت ہی کم ہیں۔ اکثریت انکی ہے جو بندۂ ہوا وہوس اور ذاتی اغراض کے منتقاد ہیں۔

بلاشبہ ہماری حالتیں انہیں لوگوں کیطرح ہوگئیں جن کے متعلق خدا فرماتا ہے۔ الم یأن للذین اٰمنوا ان تخشع قلوبھم لذکر اللہ وما نزل من الحق ولا یکونوا کالذین اوتوا الکتاب من قبل فطال علیھم الامد فقست قلوبھم وکثیر منھم فاسقون (ترجمہ) کیا مومنوں کیلئے وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کی یاد کے وقت اور اس چیز کیلئے جو حق سے اتاری جاتی ہے (یعنی قرآن) عاجزی کریں اور ان لوگوں کیطرح نہ ہوں جنہیں پہلے کتاب دی گئی تو ان پر مدت دراز ہوگئی اور ان کے دل سخت ہوگئے۔ اور ان میں بہت سے فاسق ہیں۔

مسلمانو! قرآن ایک بحر ذخار ہے جسکو ہم بڑے سے بڑے ظرف میں بند نہیں کرسکتے۔ اسکے مطالب ومعانی غیر محدود ہیں۔ جس کا احاطہ ممکن نہیں۔ وہ کون سی دنیاوی یا اخروی اعتبار میں کوئی شئے ہے جسکو قرآن نے بیان نہیں کیا حقیقت یہ ہے کہ قرآن مجید روحانی وجسمانی، دینی ودنیوی علمی وعملی۔ ادبی ومادی تمام مطالب ومقاصد کو حاوی وجامع ہے لہذا ہمارے لئے قرآن کریم کی اصلی توقیر عملی پروگرام یہی ہے کہ ہم اس کے تمام محاسن پر عمل کریں خواہ وہ طبیعیات سے متعلق ہوں یا کائنات سے۔ ہمارے نفوس قرآنی علوم ومعارف سے مزین رہیں۔ اور ہم اپنی زندگی میں بڑھنے کی سعی پیہم کریں تاکہ ہمیں دین ودنیا دونوں کی سعادتیں حاصل ہوں۔ آج ہماری زندگی کیوں حقیر ہے۔ ہم کیوں اقتصادی تباہی میں گرفتار ہیں؟ ہماری معاشرتی حالت کیوں مایوس کن ہے؟ افلاس ومحتاجی ہم پر کیوں چھاگئے ہیں؟ سب کا ایک ہی جواب ہے وہ یہ کہ قرآن کی تعلیم کو ہم نے چھوڑ دیا ہے۔ اگر مذہبی حیثیت سے بعض قرآنی جزئیات پر ہمارا عمل ہے۔ تو اس سے پورے قرآن پر عمل پیرا ہونے کے ہم دعویدار نہیں ہوسکتے۔

قرآن ہمیں تعلیم دیتا ہے کہ تم اقتصادی زندگی بہتر بنانے کیلئے تجارت وزراعت میں کوشش کرو۔ کائنات میں غور وفکر کرتے ہوئے ایجادات واختراعات سے کام لو۔ صناعتی میدان میں پوری طرح گامزن ہوجاؤ مغرب نے یہ سبق سیکھ لیا اور بہت بڑھ گیا لیکن مشرق نے اپنے گھر کے طاق میں رکھے ہوئے قرآن کی اس تعلیم پر نظر نہ کی۔ ارشاد باری ہے۔ فاذا قضیت الصلوٰۃ فانتشروا فی الارض وابتغوا من فضل اللہ۔ ترجمہ۔ جب نماز ختم ہوجائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل وروزی (بذریعہ تجارت) حاصل کرو۔ دوسری جگہ فرماتا ہے۔ وھو الذی ارسل الریاح بشرا بین یدی رحمتہ وانزلنا من السماء ماءً طھورا لنحیی بہ بلدۃ میتا۔ یعنی خدا وہ ہے جو ہواؤں کو اپنی رحمت کی خوشخبری لیکر بھیجتا ہے اور آسمان سے پاک پانی برساکر مردہ زمین کو زندہ کرتے ہوئے تر وتازہ کردیتا ہے۔

مسلمانو! کیا اسوقت تم زراعت کی کوشش کرتے ہو۔ کیا اس سرسبز وشاداب زمین میں خوب محنت سے اناج پیدا

© rasailojaraid.com